روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26 مئی 2007ء 9 جمادی الاول 1428 ہجری 26 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 116

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے، لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے، اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو۔ تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 183)

بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا ہو اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ آج کل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے۔ .... (الاعراف: 24) یہ دعا اول ہی قبول ہو چکی ہے غفلت سے زندگی بسر مت کرو جو شخص غفلت سے زندگی نہیں گزارتا ہرگز امید نہیں کہ وہ کسی فوق الطاقت بلا میں مبتلا ہو کوئی بلا بغیر اذن کے نہیں آتی۔

(ملفوظات جلد دوم ص 577)

بھائیوں کی قبریں

حضرت طلحہؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہداء کی قبروں کی طرف گئے۔ رستہ میں کچھ قبریں نظر آئیں تو ہم نے پوچھا کیا ہمارے بھائیوں کی یہی قبریں ہیں۔ فرمایا یہ ہمارے لوگوں کی قبریں ہیں۔ پھر جب شہداء کی قبروں کے پاس پہنچے تو فرمایا یہ قبریں ہمارے بھائیوں کی ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک باب زیارۃ القبور حدیث نمبر 1747)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

نور العین فیملی کلینک

فیملی بھر کے جنرل معائنہ و علاج کے لئے مورخہ 2 جون سے شام چھ بجے تا رات آٹھ بجے مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم۔ڈی (امریکہ) فیملی فزیشن ادارہ نور العین بلڈ ڈونیشن سنٹر میں بیٹھا کریں گے۔ پرچی فیس صرف -/30 روپے ہوگی۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ مزید معلومات کے لئے ادارہ سے رابطہ فرمائیں۔

برائے رابطہ: 047-6212312, 047-6215201

(انچارج نور العین مرکز عطیہ خون)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹس بھجوائیں

۞ درج ذیل اضلاع کی طرف سے ماہوار کارکردگی رپورٹس برائے صنعت و تجارت مارچ /اپریل 2007ء مرکز کو موصول ہوگئی ہیں۔ جن اضلاع کی طرف سے تاحال رپورٹ موصول نہیں ہوئیں وہ کوشش کریں کہ آئندہ سے اس فہرست میں شامل ہوسکیں۔

رپورٹ بھجوانے والے اضلاع درج ذیل ہیں۔

1۔سیالکوٹ 2۔راجن پور 3۔لاہور 4۔لاڑکانہ 5۔فیصل آباد 6۔سانگھڑ 7۔میرپور آزاد کشمیر 8۔پشاور 9۔چکوال 10۔ جھنگ 11۔ ربوہ 12۔بہاولنگر 13۔ نارووال 14۔حیدرآباد 15۔قصور 16۔اوکاڑہ 17۔جہلم

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین ہاشمی صاحبہ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم فل پاکستان سٹڈیز کے سال اول میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے اور علم و عمل میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم ڈاکٹر لطف الرحمٰن صاحب کی خوشدامن مکرمہ طاہرہ قادر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب فیصل آباد مختصر علالت کے بعد مورخہ 7 مئی 2007ء کو امریکہ میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ اپنے بیٹے مکرم ڈاکٹر رضوان قادر صاحب کے پاس مقیم تھیں۔ آپ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ایم بی اے (ii) ایم بی اے۔ایم آئی ایس (iii) ایم ایس (اکنامکس رفنانس) (iv) پی ایچ ڈی (ایم آئی ایس رآئی سی ٹی رسی ایس سی) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 مئی 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 3 جون 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.iba.edu.pk ملاحظہ کریں یا فون نمبر 021-111-422-422 پر رابطہ کریں۔

۞ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ٹوپی نے درج ذیل چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ (ii) الیکٹرانک انجینئرنگ (iii) مکینیکل انجینئرنگ (iv) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (v) انجینئرنگ سائنسز (vi) میٹیریلز سائنس اینڈ انجینئرنگ۔

درج بالا بیچلرز پروگرام میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ یکم جولائی 2007ء کو لاہور، کراچی، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 مئی 2007ء ملاحظہ کریں یا ویب سائٹ چیک کریں۔

www.giki.edu.pk/admissions

(فون نمبر: 0938-271858)

۞ پاکستان نیوی میں بطور کیڈٹ شامل ہو کر الیکٹرونکس رمکینیکل انجینئرنگ ربزنس ایڈمنسٹریشن ربی ایس (ایم آئی ایس) اور بی ایس (سی ایس) میں بیچلرز ڈگری کے ساتھ کمیشن حاصل کیجئے۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل دستاویزات اور مصدقہ نقول کے ہمراہ 21 مئی 2007ء تا 28 جون 2007ء تک قریبی پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر پر آکر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

(i) میٹرک رایف ایس سی مارکس شیٹ رسرٹیفکیٹ (ii) قومی شناختی کارڈ یا ''ب'' فارم (نادرا) (iii) تین عدد حالیہ تصدیق شدہ تصاویر (iv) 100 روپے کا کراس کئے بغیر پوسٹل آرڈر بحق ڈائریکٹر ریکروٹمنٹ، این ایچ کیو، اسلام آباد۔

تحریری داخلہ ٹیسٹ یکم جولائی 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 مئی 2007ء یا ویب سائٹ

www.paknavy.gov.pk

۞ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے ساؤتھ کوریا میں ایم ایس (انجینئرنگ) کیلئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ اس کیلئے وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں جو 23 جون 1972ء کے بعد پیدا ہوئے ہیں، تعلیمی کیرئیر میں 50% سے کم نمبر نہ ہوں اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے منظور شدہ ادارہ سے بی ای ربی ایس سی انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جون 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.hec.gov.pk/south_korea)

۞ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ماسٹر لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی ان انرجیٹک میٹیریلز انجینئرنگ (ii) ماسٹرز لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی ان میٹیریلز اینڈ سرفیس انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

051-9267660,9267657

(نظارت تعلیم)

اعلان دار القضاء

(مکرمہ گلناز ناہید صاحبہ ترکہ مکرم طاہر جاوید بھٹی صاحب مرحوم)

۞ مکرمہ گلناز ناہید صاحبہ کی درخواست کے مطابق ان کے خاوند مکرم طاہر جاوید بھٹی صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 15/3 محلّہ باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ ان کا یہ قطعہ برقبہ ایک کنال ان کے ورثاء میں منتقل کرنا مقصود ہے۔ مرحوم کے جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرمہ گلناز ناہید صاحبہ (بیوہ)

2۔مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم اعجاز الحق قریشی صاحب وغیرہ ترکہ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)

۞ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ صاحبہ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ عزیز احمد قریشی صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/15 محلّہ دار الیمن برقبہ ایک کنال میں سے 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحومہ کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم اعجاز الحق صاحب قریشی (بیٹا)

2۔مکرم نعیم الحق قریشی صاحب (بیٹا)

3۔مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب مرحوم (بیٹا)

مرحوم کے ورثاء

(الف) محترمہ بدر النساء صاحبہ (بیوہ)

(ب) مکرم عرفان ضیاء قریشی صاحب (بیٹا)

(ج) مکرم کامران ضیاء قریشی صاحب (بیٹا)

(د) مکرمہ ناہید انجم ضیاء صاحبہ (بیٹی)

(ر) مکرمہ ارم ضیاء صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ وغیرہ ترکہ مکرم حمید احمد انور صاحب)

۞ مکرم حمید احمد انور صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم حمید احمد انور صاحب ولد مکرم نور حسین صاحب آف ربوہ حال جرمنی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 14/6 واقعہ محلّہ دار الیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے اسی طرح مرحوم کی امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں مبلغ -/55017 روپے (پچپن ہزار سترہ روپے صرف) بقایا موجود ہیں۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے تینوں بیٹوں کے نام برابر حصہ میں تقسیم کر دیا جائے اور مرحوم کی امانت میں موجود رقم مبلغ -/55017 روپے مرحوم کی بیوہ کو دے دی جائے۔ کسی وارث کو مندرجہ بالا تفصیل کے مطابق ترکہ کی منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ **مرحوم کے ورثاء کی تفصیل۔**

(1) مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم حفیظ عامر صاحب (بیٹا)

(3) مکرم وسیم احمد سلیمان صاحب (بیٹا)

(4) مکرم عمر دراز احمد صاحب (بیٹا)

(5) مکرمہ امۃ الودود صاحبہ (بیٹی)

(6) مکرمہ فریدہ ناہید صاحبہ (بیٹی)

(7) مکرمہ فرحت جبیں صاحبہ (بیٹی)

(8) مکرمہ سعدیہ نور صاحبہ (بیٹی)

(9) مکرمہ نادیہ نور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرمہ خالدہ محمودہ صاحبہ ترکہ مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب)

۞ مکرمہ خالدہ محمودہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب ولد مکرم برکت اللہ خان صاحب سکنہ دار العلوم غربی ربوہ وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 22/4 محلّہ دار العلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ خالدہ محمودہ صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم خالد وقاص ظفر صاحب (بیٹا)

(3) مکرم حامد اقبال صاحب (بیٹا)

(4) مکرمہ عابدہ اقبال صاحبہ (بیٹی)

(5) مکرمہ عائشہ ظفر صاحبہ (بیٹی)

(6) مکرمہ ماریہ اقبال صاحبہ نابالغ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قرآن کریم کے ذریعہ ہزاروں علمی نہروں کا اجراء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقاریر کے مجموعہ سیر روحانی سے انتخاب

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

قرآن کریم ظاہری و باطنی جسمانی وروحانی علوم کا منبع و ماخذ ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی معرکۃ الآراء تقاریر کا سلسلہ جس کا مجموعہ ''سیر روحانی'' کے نام سے شائع شدہ ہے آپ نے اس میں چند علوم کا ذکر فرمایا ہے۔جس میں زندگی کے مختلف پہلو بیان کئے گئے ہیں ان علوم کا تعارف درج ذیل ہے۔

علم کائنات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں (آل عمران آیت نمبر 191)

فرمایا۔

اور سورج ایک مقررہ جگہ کی طرف چلا جا رہا ہے یہ غالب اور علم والے (خدا) کا مقرر کردہ قانون ہے۔ اور چاند کو دیکھو ہم نے اس کیلئے بھی منزلیں مقرر کر چھوڑی ہیں یہاں تک کہ وہ ایک پرانی شاخ کے مشابہ ہو کر پھر لوٹ آتا ہے۔نہ تو سورج کو طاقت ہے کہ وہ اپنے سال کے دورہ میں کسی وقت چاند کے قریب جا پہنچے اور نہ رات کو طاقت ہے کہ وہ مسابقت کرتے ہوئے دن کو پکڑ لے بلکہ یہ سب کے سب مقررہ راستے پر نہایت سہولت سے چلتے چلے جاتے ہیں۔ (سورۃ یٰسین آیات 39 تا 41)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ دنیوی علوم بھی پھیلائے ہیں یعنی بنی نوع انسان کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ فلاں فلاں علم ہے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔قانون قدرت کی طرف توجہ دلائی۔اس ایک علم کی طرف توجہ دلانے سے ہی اس نے تمام جادوؤں اور ٹونے اور ٹوٹکوں کو باطل کر کے رکھ دیا۔

علم جغرافیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یقیناً اس واقعہ میں کھوج لگانے والوں کیلئے نشانات ہیں اور وہ (بستی) یقیناً ایک مستقل شاہراہ پر (واقع) ہے۔ (سورہ الحجر آیات 75-76)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے زلزلوں سے ہلاک کر دیا) اور تم پر یہ بات ان مساکن (کے کھنڈرات) سے خوب کھل چکی ہے اور شیطان نے انہیں ان کے اعمال کو اچھا بنا کر دکھایا اور اس نے انہیں (سیدھی) راہ سے روک دیا حالانکہ وہ اچھا بھلا دیکھ رہے ہیں۔ (العنکبوت آیت 39)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں پس یہ اُن کے مساکن ہیں جنہیں ان کے بعد آباد نہ رکھا گیا مگر تھوڑا اور یقیناً ہم ہی وارث ہوئے۔ (سورہ القصص آیت 59)

حضور فرماتے ہیں۔

ان آیات کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے جغرافیہ کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ تمام شہروں اور وادیوں پر نشان لگاؤ اور پتہ لگاؤ کہ وہ کہاں کہاں واقع ہیں۔

علم جہازرانی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعہ کئی پھل نکالے (جو) تمہارے لیے رزق کے طور پر (ہیں) اور تمہارے لئے کشتیاں مسخر کیں تا کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کیا۔ (سورۃ ابراہیم آیت 33)

حضور نے فرمایا۔

اسی طرح سمندروں کو دیکھو سمندر تمہارے کام آنے والی چیزیں ہیں۔لیکن ان پر بھی ایک قانون حاوی ہے اور خاص ہوائیں چلتی رہتی ہیں اگر ان ہواؤں کو مدنظر نہیں رکھو گے تو وہی سمندر تمہارے لئے تباہی کا موجب بن جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور اس کے نشانات میں سمندر میں چلنے والی پہاڑوں جیسی بلند کشتیاں ہیں۔اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے پس وہ اس (سمندر) کی سطح پر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں یقیناً اس بات میں بہت صبر کرنے والے اور بہت شکر کرنے والے کیلئے نشانات ہیں۔ (سورۃ الشوریٰ آیات 33-34)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ترجمۃ القرآن زیر آیت بالا کے حاشیہ میں فرماتے ہیں۔یہاں اللہ تعالیٰ کے نشانات میں ایسے بڑے بڑے سمندری جہازوں کا ذکر ہے جو پہاڑوں کی طرح بلند ہوں گے ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں تو معمولی بادبانی کشتیاں چلا کرتی تھیں اس لئے لازماً یہ آئندہ زمانہ کی پیش گوئی تھی جو آج کے زمانے میں پوری ہو چکی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہواؤں کی سمت معلوم کرنے کا علم ایجاد کرلو گے تو تمہارے جہاز ٹھیک چلیں گے ورا گراس علم سے واقفیت پیدا نہیں کرو گے تو تمہارے جہاز یا تو تم کو منزل مقصود تک نہیں پہنچائیں گے۔یا دیر سے پہنچائیں گے۔

علم طب

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

کہ ہم نے شہد کی مکھی سے کہا ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے۔جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کیلئے ایک بڑی شفاء ہے یقیناً اس میں غور کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔ (سورہ النحل 70)

حضور نے فرمایا۔

نئی تحقیق ہوئی ہے کہ شہد کی مکھی جس قسم کے درختوں سے شہد لیتی ہے اسی قسم کا فائدہ اس شہد سے پہنچتا ہے مثلاً بعض جگہ شہد کی مکھی ایسے درختوں سے شہد لیتی ہے جن میں جلاب کا مادہ ہوتا ہے وہ شہد کھاؤ تو جلاب لگ جاتے ہیں بعض ایسی بوٹیوں سے لیتی ہیں جو ملیریا دور کرنے والی ہوتی ہیں،شہد کھاؤ تو ملیریا کو فائدہ پہنچتا ہے۔فرمایا اسی طرح ہمارے پرانے اطباء لکھتے ہیں کہ آم اور پھر خاص قسم کے آموں کا شہد لیا جائے تو دل کو تقویت کا موجب ہوتا ہے۔

علم حساب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور اور اس کیلئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھو اللہ نے یہ (سب کچھ) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ وہ آیات کو ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ (سورہ یونس آیت 6)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

سورج اور چاند ایک حساب کے مطابق مسخر ہیں اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ ریز ہیں۔ (سورہ رحمٰن آیت 6-7)

حضور فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں علم حساب کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

علم ادب

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں اسے کسی بشر نے سکھایا ہے اس کی زبان،جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اعجمی (یعنی غیر فصیح) ہے جبکہ یہ (قرآن کی زبان) ایک صاف اور روشن عربی زبان ہے۔ (سورہ النحل آیت 104)

حضور فرماتے ہیں۔

قرآن کا عربی مبین ہونے میں معجزہ ہے یعنی اس کی زبان ایسی ہے کہ اس کے اندر دلائل بیان کئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ہم کیوں حکم دیتے ہیں۔خدا کو کیوں منواتے ہیں۔فرشتوں کو کیوں منواتے ہیں...... جھوٹ سے کیوں منع کرتے ہیں، سچ کی کیوں تائید کرتے ہیں۔مبین کے معنے ہوتے ہیں ظاہر کرنے والی یعنی جو بات بھی کہتی ہے اس کو کھول کر رکھ دیتی ہے اور اس کی معقولیت کے دلائل دیتی ہے۔

علم معانی

حضور فرماتے ہیں:۔

معانی کے معنے ہوتے ہیں۔موقع کے مطابق کلام بیان کرنا۔جو موقع کے مطابق ہر بات بیان کرے اور کسی مرحلہ پر بھی کسی بے موقع بات کا اس میں ذکر نہ ہو۔اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ علم معانی کے مطابق ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو اس جیسی کوئی سورۃ تو لا کے دکھاؤ اور اپنے سرپرستوں کو بھی بلالاؤ جو اللہ کے سوا (تم نے بنا رکھے) ہیں اگر تم سچے ہو۔ (سورہ بقرہ آیت:24)

علم بیان

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور جس دن ہم ہر امت میں انہی میں سے ان پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ہم ان (سب) پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے اس حال میں کہ وہ ہر بات کو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت کے طور پر ہے اور فرمانبرداروں کے لئے خوشخبری ہے۔ (سورہ النحل: آیت 90)

سورہ بنی اسرائیل آیت 13 میں ہے اور ہر بات ہم نے خوب کھول کھول کر بیان کر دی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

ہر بات دل میں گڑ جاتی ہے اور انسان سمجھتا ہے کہ جو دلیل چاہئے تھی وہ ٹھیک طور پر بیان کر دی گئی ہے۔

علم النفس

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ان کا حساب صرف میرے رب کے ذمہ ہے۔ کاش! تم شعور رکھتے (سورۃ الشعراء:114)

حضور فرماتے ہیں:۔

علم النفس کے معنی ہوتے ہیں دلی جذبات کو سمجھنا اور شعور بھی اسی جذبہ کو کہتے ہیں۔ جو اندر سے پیدا ہوتا ہے۔ فرمایا اگر تم نے قرآنی باتوں کو سمجھنا ہو تو تمہیں اپنے دل کے جذبات پر غور کرنا چاہئے۔ تمہیں سمجھ آجائے گی کہ قرآن کریم کی تمام باتیں سچی ہیں۔

علم زراعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو ہر بالی میں سو دانے اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ البقرۃ: آیت 262)

حضور نے فرمایا:

اس آیت میں ان کیمیاوی تغیرات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو دانے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہر فصل کے الگ کیمیاوی اجزاء ہوتے ہیں۔ مختلف زمینوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہر جگہ ہر فصل نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے بعض علاقوں میں کپاس ہوتی ہے اور بعض علاقوں میں گندم۔

فلسفہ

حضور فرماتے ہیں:۔

فلسفہ کے معنے ہوتے ہیں کسی چیز کی حکمت بیان کرنا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت اتارے ہیں اور تجھے وہ کچھ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا اور تجھ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ (سورۃ النساء: آیت 114)

حضور فرماتے ہیں کہ اسی حکمت کو فلسفہ کہتے ہیں جو قرآن کریم میں بیان ہے...... ابن خلدون نے فلسفہ تاریخ کو کیوں بیان کیا؟ اسی لئے کہ قرآن کریم میں اس نے پڑھا تھا کہ ہر چیز کا فلسفہ معلوم کرو جب تم معلوم کروگے تو تمہیں اصل راز کا پتہ لگ جائے گا...... اس نے فلسفۂ سیاست پر غور کیا تو دیباچہ لکھا مگر اسے اس علم کا قرآن کریم سے ہی پتہ لگا کیونکہ قرآن کریم نے ہی اس علم کی طرف توجہ دلائی ہے۔

علم منطق

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا۔ کیا ایسی صورت میں بھی (وہ ان کی پیروی کریں گے) جبکہ ان کے باپ دادا کوئی عقل نہیں رکھتے تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے۔

(سورۃ البقرۃ: آیت 171)

حضور فرماتے ہیں:۔

منطق اسی کو کہتے ہیں کہ دلیل کے ساتھ ثابت کیا جائے کہ کونسی بات زیادہ معقول ہے اور کونسی غیر معقول۔ یہاں منطقی دلیل سے قرآن کریم نے توجہ دلائی ہے کہ جو بات معقول ہو اس کو ماننا چاہئے اور جو غیر معقول بات ہو اس کو نہیں ماننا چاہئے۔

علم موازنہ مذاہب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارہ میں کیوں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ تورات اور انجیل نہیں اتاری گئیں مگر اس کے بعد۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

(سورۃ آل عمران: آیت 66)

علم نباتات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اور ہر چیز میں سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ (سورۃ الذریات: 50)

حضور فرماتے ہیں:۔

جب نر اور مادہ کو ٹھیک ملایا جائے تو فصل بڑی ٹھیک ہوتی ہے۔ اسی لئے ماہرین زراعت نے کہا ہے کہ باغوں میں شہد کی مکھیاں رکھنی چاہئیں وہ نر درخت پر بیٹھ کر اور اس نر درخت کا نطفہ لے کر مادہ درخت پر رکھ دیتی ہیں تو پھل زیادہ لگتا ہے۔

علم توافق بین المخلوقات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور زمین کو ہم نے بچھا دیا اور اس میں ہم نے مضبوطی سے گڑے ہوئے پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی متناسب چیز اگائی۔ (سورۃ الحجر: آیت 20)

حضور فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اس نے ہر چیز پیدا کردی ہے جس کی کسی انسان یا جانور کو ضرورت ہے۔

علم حیوانات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور تمہاری پیدائش میں اور جو کچھ وہ چلنے پھرنے والے جانداروں میں سے پھیلاتا ہے۔ ان میں ایک یقین کرنے والی قوم کے لئے عظیم نشانات ہیں۔

(سورۃ الجاثیہ: آیت 5)

ایک اور جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں پر اڑتا ہے مگر یہ تمہاری ہی طرح کی امتیں ہیں ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔ آخر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ (سورۃ الانعام: آیت 39)

حضور فرماتے ہیں:۔

امم سے مراد یہ ہے کہ ان کے اندر کوئی قانون جاری ہے۔ چنانچہ ایسے ایسے قانون ان کے اندر جاری ہیں کہ حیرت آجاتی ہے۔ دیکھو مگھ اور مرغابی وغیرہ ایک خاص موسم میں ایک خاص ملک سے جو کئی ہزار میل پر ہے اڑتی ہے اور یہاں آکر بیٹھ جاتی ہے۔ ......تم سمجھتے ہو کہ یہ بے عقل پرندے ہیں حالانکہ اگر تم ان پرندوں پر غور کرو تو اس سے بھی بڑے بڑے علوم نکل آئیں گے اور تم کو پتہ لگے گا کہ خدا تعالیٰ نے ان کے اندر کتنی حکمتیں رکھی ہیں۔

علم معیشت

اللہ تعالیٰ حج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

تم پر کوئی گناہ تو نہیں کہ تم اپنے رب سے فضل چاہو۔ (البقرہ: 199)

اسی طرح سورہ جمعہ میں فرماتا ہے:۔

پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(سورۃ الجمعہ آیت: 11)

حضور فرماتے ہیں:۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ......نصیحت فرمائی ہے کہ تمہارا سارا وقت حج اور نماز کے لئے نہیں ہوتا بلکہ تمہیں علم معیشت بھی سیکھنا چاہئے اور اپنے اوقات کو اس طرح تقسیم کرنا چاہئے کہ کچھ وقت نمازوں میں لگاؤ اور کچھ وقت دنیا کے کاموں میں لگاؤ تا کہ تمہارے خاندان اور تمہارے ملک کی حالت اچھی ہو جائے۔

علم الاقتصاد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اپنی مٹھی (بخل کے ساتھ) بھینچتے ہوئے گردن سے نہ لگا لے اور نہ ہی اسے پورے کا پورا کھول دے کہ اس کے نتیجہ میں تو ملامت زدہ (اور) حسرت زدہ ہو کر بیٹھ رہے۔ (سورہ بنی اسرائیل: آیت 30)

اللہ فرماتا ہے:۔

اور وہ تجھ سے (یہ بھی) پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دے کہ (ضروریات میں سے) جو بھی بچتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

اپنے اموال کو ہمیشہ اس طرح تقسیم کرنا چاہئے کہ کچھ بچاؤ اور کچھ خرچ کرو۔ ...... آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ تیرے بچے تیرے بعد لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں کچھ ان کے لئے بھی رکھو اور کچھ اپنے وارثوں کے لئے بھی رکھو تا کہ وہ بھی عزت سے گزارہ کریں۔

علم تاریخ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور یہ ان بستیوں کی خبروں میں سے (ایک خبر) ہے جس کا قصہ ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض قائم ہیں اور بعض کاٹ پھینکی گئیں۔

(سورۃ ھود: آیت 101)

حضور فرماتے ہیں:۔

علمائے تاریخ نے لکھا ہے کہ تاریخیں دو قسم کی ہیں۔ ایک تاریخ Historic کہلاتی ہے اور ایک پری ہسٹارک (Pre-Historic) یعنی زمانہ تاریخ سے قبل کے حالات۔ یہی بات قرآن کریم نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے کہ پچھلی قوموں کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نشانات تو اب تک موجود ہیں یعنی وہ ہسٹارک ہیں اور بعض پری ہسٹارک ہیں۔ ان کے نشانات مٹ چکے ہیں اور کوئی تاریخ ان پر روشنی نہیں ڈالتی۔

علم شہریت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت بخشی تھی۔ نمایاں دکھائی دینے والی بستیاں بنائی تھیں اور ان کے درمیان (بآسانی) چلنا پھرنا ممکن بنا دیا تھا۔ (منشا یہ تھا کہ) ان میں تم راتوں کو اور دنوں کو امن کی حالت میں چلتے پھرتے رہو۔ (سورۃ سبا: 19)

حضور فرماتے ہیں:۔

ہم نے قوم سبا کی بستیوں اور بنی اسرائیل کی بستیوں کے درمیان بڑے بڑے شہر بسائے تھے۔ جس کی وجہ سے لوگ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر آبادیوں میں چلے جاتے تھے۔ انہیں کھانا پینا مل جاتا تھا۔ گویا بتایا کہ مدنیت یعنی شہر بسانا ملک کی ترقی کا موجب ہوتا ہے کیونکہ اس سے ملک کے لوگوں کے باہمی تعلقات بڑے آسان ہو جاتے ہیں۔

علم بدءِ عالم

حضور فرماتے ہیں:۔

علم بدءِ عالم بھی قرآن کریم بیان فرماتا ہے جسے اصطلاحاً ایتھنالوجی Ethnology کہتے ہیں یعنی زمین کس طرح بنی ہے۔ آسمان کس طرح بنے ہیں اور پیدائش عالم کس طرح ہوتی ہے۔ اگر تم پچھلی قوموں کی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہو تو ساری دنیا میں پھرو۔ ایتھنالوجی کے علم کے لئے ضروری ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں کی سیر کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو کہہ دے کہ زمین میں سیر کرو پھر غور کرو کہ کیسے اس نے تخلیق کا آغاز کیا۔ پھر اللہ سے نشأۃ آخرت کی صورت میں اٹھائے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ (سورۃ العنکبوت: 21)

باقی صفحہ 11 پر

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کی یاد میں

مندرجہ ذیل خط مکرم محمد سلیمان طارق صاحب لندن نے محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کے بارے میں اپنی یادوں کو مجتمع کر کے ان کے بیٹے محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب کو لکھا ہے۔ جو قارئین الفضل کے استفادہ کیلئے شائع کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

آپ کی والدہ کی وفات کا اتنا دکھ ہے کہ بیان نہیں کر سکتا وہ مرحومہ آپ کی والدہ تھیں مگر میری ایک بزرگ اور محسنہ تھیں آپ کو پتہ ہے کہ میں جب بھی ربوہ آتا ان سے ملے بغیر سکون نہیں آتا تھا جب تک میں حاضر ہو کر خود خیریت معلوم نہ کرلوں اور دعا کی درخواست نہ کرلوں۔ میری بیگم صاحبہ سے بہت شفقت سے ملتیں اور دعائیں دیتیں ۔ مجھے جب قادیان جانا ہوتا آپ سے مل کر دعائیں لے کر جاتا جو مجھے ہر شر سے محفوظ رکھتیں ان کی دعائیں میرے لئے رحمت کا باعث بنتیں ۔میرے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بہت پیار سے پیش آتیں۔ جب میں نے پاکستان جانا ہوتا تو حضور انور سے اجازت لیتا اور پھر جاتا۔ وہ اپنی طرف سے بی بی امۃ الجمیل صاحبہ اور بی بی امۃ الباسط صاحبہ کو کچھ تحفے بھیجتے تو جب میں لے کر حاضر ہوتا تو بہت خوشی محسوس کرتیں۔ خاکسار کا 1983ء سے آپ کے ساتھ خط و کتابت یا ٹیلی فون پر رابطہ رہتا تھا۔ میں صرف اپنی طرف سے دعا کی درخواست کرتا تھا کہ مجھے یہ تکلیف ہے وہ غور سے سنتیں اور دعا دیتیں اور مجھے کہا کرتیں کہ میں آپ کیلئے ہر وقت دعا کرتی ہوں۔ میں نے اپنے گھر جب حضور کی خدمت میں دعوت کی درخواست کی تو آپ نے قبول کرتے ہوئے فرمایا کہ میری بہنیں بچیاں اور داماد بھی ساتھ ہیں میں نے کہا حضور سب مہمان جو حضور کے ہاں آئے ہوئے ہیں وہ سب ساتھ لائیں ۔ جب سب مہمان کھانے پر تشریف لے آئے تو میں پھولے نہ سمایا۔ جب تک کھانا میز پر نہ لگ گیا حضور انور اپنے نواسے نواسیوں کے ساتھ گارڈن میں کھیلتے رہے۔ مجھے بہت دعائیں دیں، حضور انور میرے بچوں کیلئے بہت سے تحائف بھی ساتھ لائے۔ جو بچوں نے سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں۔

ایک دفعہ میں ربوہ گیا تو اس وقت آپ اپنے داماد غلام قادر شہید کے گھر گئی ہوئی تھیں ۔ میں نے فون کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ آپ ان کے گھر آ جائیں میں اور میری اہلیہ صاحبہ ان کے گھر گئے اور ہمدردی اور افسوس کا اظہار کیا۔ آپ اس وقت افسردہ تھیں مگر خدا تعالیٰ کی رضا کے آگے سر تسلیم خم رکھا۔ میں مرحوم کے بچوں کے ساتھ کھیلتا رہا بڑے پیارے بچے تھے میں ان کو چومتا وہ خوش ہوتے میں جب واپس آنے لگا تو فرمانے لگیں کہ میں نے آپ کو تحفہ دینا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ بڑی خوشی سے، انہوں نے کہا میں نے آپ کو حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک دینا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ وہ تو آپ مجھے جلسہ سالانہ کے موقع پر دے چکی ہیں ۔ اگر اب دینا ہے تو مرزا غلام قادر مرحوم کی اہلیہ سے لے کر دیں۔ آپ نے اپنی بیٹی سے تحریر لکھوا کر مجھے ایک ٹکڑا حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا دیا۔ وہ اپنی یاد میرے دل میں ہمیشہ کیلئے انمٹ نقوش چھوڑ کر مجھے افسردہ کر گئیں اور میں اپنی مہربان کی دعاؤں سے محروم ہو گیا ہوں۔

ایک دفعہ میری بیوی اچانک بیمار ہو گئیں۔ میں نے ربوہ آپ کے گھر فون کیا آپ اس وقت امریکہ اپنی بیٹی کے پاس گئی ہوئی تھیں ۔ میں نے امریکہ میں ٹیلی فون کیا آپ کے داماد نے ٹیلی فون سنا میں نے ساری تفصیل ان کو بتا دی اور دعا کی درخواست کیلئے کہا۔ کیونکہ میں ہمیشہ دعا کیلئے ان کو اور حضور اقدس کی خدمت میں درخواست کیا کرتا تھا۔ ان کے پاس میرا لندن کا ٹیلی فون نمبر نہیں تھا۔ انہوں نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں رابطہ کیا۔ میں نے ٹیلی فون پر بی بی کو سب حالات سے آگاہ کیا، مجھے فرمایا سلیمان صاحب گھبرائیں نہیں وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ پھر آپ جلسہ سالانہ 2006ء پر لندن آئیں ۔ میرا روزانہ فون پر ان سے رابطہ رہتا۔ میں صرف دعا ہی کی درخواست کرتا ہر دفعہ یہی جواب آتا۔ کہ گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ سب ٹھیک کر دے گا۔ پھر میری بیوی کا چیئرنگ کراس ہسپتال میں آپریشن ہوا جو خدا کے فضل سے کامیاب ہوا۔ اب میری بیوی پہلے سے کافی بہتر ہیں۔

آخری بار جب میں ان کو ملنے کیلئے گیا اور دعا کی درخواست کی تو مجھے رکنے کو کہا۔ میں ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ اندر سے آپ نے ایک لڑکے کو بھیج کر مجھ سے میری بیوی کا نام پوچھا۔ میں نے بتا دیا دس منٹ کے بعد وہ لڑکا ایک کاغذ بند لفافے میں مجھے دے کر چلا گیا وہ آپ نے میری بیوی کے نام دیا جس میں حضرت مسیح موعود کا تبرک تھا جو آپ نے جاتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ ان کو دیا تھا۔ میں کن کن صفات کا ذکر کروں وہ مجھے بہت عزیز تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور خاندان حضرت مسیح موعود کے سب افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں

بشیر الدین کمال صاحب

بعض ہستیاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ دنیا میں آتی ہیں اور اپنے اخلاق، نیکی، تقویٰ اور بنی نوع انسان سے محبت و شفقت کی بناء پر دلوں میں ایسے گھر کر لیتی ہیں کہ لوگ چاہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ ہی ان کے ساتھ رہیں اور ان سے الگ نہ ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی سنت کے تحت انہیں اس دنیا سے رخصت ہونا ہی پڑتا ہے اور اپنے چاہنے والوں کو سوگوار چھوڑنا پڑتا ہے۔ ایسی ہستیوں میں سے ایک حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی تھے جو اپنے چاہنے والوں اور اپنے پیار کرنے والوں کو غمزدہ چھوڑ کر اپنے پیارے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے
چھوڑنی ہو گی تجھے دنیائے فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

حضرت مصلح موعود نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو جو آپ کے لخت جگر تھے۔ دیگر درویشان کی طرح قادیان دارالامان کے مقامات مقدسہ کی حفاظت و دیگر جماعتی خدمات کے لئے چھوڑا اور آپ تا وفات وہاں ہی رہے۔ جب آپ کو قادیان دارالامان بھیجا گیا وہ بہت پُر آشوب دور تھا۔ شدید مخالفت کا دور تھا۔ ایسے وقت میں وہاں رہنا بہت بڑی قربانی اور خدمت کے مترادف تھا۔ 2004ء میں جب خاکسار جلسہ سالانہ قادیان پر گیا تو خاکسار نے حالات کا جائزہ لیا اور کچھ حالات پڑھے ہوئے تھے۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ہمارے درویشوں بشمول حضرت صاحبزادہ صاحب کی بڑی ہمت اور قربانی تھی کہ قادیان میں پُر آشوب حالات میں رہے اور جان جوکھوں میں ڈال کر مقامات مقدسہ کی حفاظت کی۔ دینی خدمات انجام دیں اور گورنمنٹ سے مل کر اپنے حقوق وغیرہ کا دفاع کیا۔

جلسہ کے بعد خاکسار آپ سے ملاقات کرنے کے لئے گیا۔ بڑے محبت اور پیار سے کھڑے ہو کر معانقہ کیا۔ چائے اور مٹھائی وغیرہ آ گئی۔ خاکسار نے عرض کیا کہ ”میاں صاحب“ خاکسار نے تھوڑی سی مٹھائی ساتھ لے کر جانی ہے۔ پاس ایک کارکن کھڑا تھا اس کو فرمانے لگے کہ بازار سے ایک کلو مٹھائی لے کر آؤ۔ اس پر خاکسار نے عرض کیا کہ میاں صاحب مٹھائی تو بازار سے خاکسار بھی خرید لے گا میں نے بطور تبرک اس گھر (الدار) سے لے کر جانی ہے۔ تب خاکسار کو اس گھر سے جو حضرت مسیح موعود کا گھر ہے مٹھائی بطور تبرک دی گئی۔

باتوں باتوں میں خاکسار کی اہلیہ کے بارے میں پوچھا کہ وہ جلسہ پر کیوں نہیں آئیں۔ خاکسار نے جواب دیا کہ درخواست تو دی تھی اگر دعوت نامہ مل جاتا تو ان کا بھی ویزا لگ جاتا اور وہ بھی آ جاتیں جبکہ انہیں جلسہ پر جانے اور آپ کو ملنے کی بہت خواہش تھی۔ اس پر آپ نے بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دعوت نامہ پتہ نہیں کیسے Miss ہو گیا۔ اگلے دن پھر خاکسار الوداعی ملاقات کے لئے گیا۔ بڑے پیار سے ملے۔ پاس ہی صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب کھڑے تھے ان سے تعارف وغیرہ کروایا۔

جب بھی ربوہ تشریف لاتے تو ضرور ملاقات ہو جاتی۔ بہت ہی محبت و پیار سے ملتے۔ آپ کی عادت تھی کہ ہر ایک کو بڑی محبت و شفقت سے ملتے تھے۔ ایک دفعہ ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت اقصیٰ میں تھے خاکسار بھی وہیں تھا۔ رش کی وجہ سے خاکسار ان کو نہ دیکھ سکا۔ انہوں نے مجھے دیکھ لیا اور بعض دوستوں کے ذریعہ سے رش میں ہی خاکسار کو بلایا۔ ملاقات ہوئی۔ بڑے پیار سے ملے حال احوال پوچھتے رہے۔ دعائیں دیں۔ گھر آ کر اہلیہ کو آپ کے بارے میں بتایا۔ ملاقات کے لئے بھیجا (رشتہ داری کی وجہ سے) آپ میری اہلیہ سے بہت شفقت کرتے تھے۔ ان کو ساڑھی کی پیشکش کی۔ اہلیہ نے کہا کہ میں ساڑھی نہیں پہنتی۔ خاکسار کے لئے ایک رومال اور ایک عطر کی شیشی بطور تحفہ کے بھجوائی اور خاکسار کی اہلیہ کو جلسہ پر آنے کی دعوت بھی دی۔ بہر حال یہ آپ کی محبت تھی اور یہ آخری ملاقات ثابت ہوئی۔ آپ جب بھی قادیان سے ربوہ آتے تو ضرور ہمارے گھر ملنے کے لئے مع اہلیہ صاحبہ کے تشریف لاتے۔ آخری بیماری سے کچھ عرصہ قبل بھی آپ بیمار ہوئے۔ دعا کی تو دل نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو ضرور شفا عطا فرمائے گا۔ چنانچہ ایسے ہی آپ کو لکھ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت عطا کر دی جس کا سن کر بہت خوشی ہوئی۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ پھر بیمار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا بلاوا آ گیا اور آپ خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خصوصاً ان کی بیگم صاحبہ کو۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آپ کی پیاری یادیں اور خدمات ہمیشہ قائم و دائم رہیں گی۔

تعارف کتب

وفیاتِ ناموران پاکستان

نام: وفیات ناموران پاکستان
مصنف: ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ
ناشر: اردو سائنس بورڈ 299 اپر مال لاہور
قیمت: 1200 روپے

ہر دور میں تحقیق کا جذبہ رکھنے والے افراد نے نامساعد حالات میں بھی اپنے اپنے پسندیدہ موضوع کے بارے میں معلومات جمع کیں اور ان کو کتابی شکل دی۔ انہی موضوعات میں ایک ''وفیات'' ہے۔ یعنی اپنے اپنے دور کے مشاہیر کا مختصر ذکر اور ان کی تاریخ ہائے وفات لکھنا۔

اسلامی دور میں وفیات کے موضوع پر کئی کتب کا ذکر ملتا ہے جن میں انتہائی معتبر کتاب وفیات الاعیان و ابناء الزمان ہے جس کے مصنف ابن خلکان ہیں۔

عربی فارسی اردو میں اس موضوع پر کتب لکھی گئیں جن میں مختلف ادوار کے ائمہ، علماء، شعراء، اولیاء کرام غرضیکہ ہر شعبہ ہائے زندگی کے مشاہیر کا تذکرہ موجود ہے۔

پاکستان میں اس موضوع پر صدر شعبہ تاریخ پروفیسر محمد اسلم صاحب (1932ء تا 1998ء) پنجاب یونیورسٹی لاہور کی چار کتب شائع ہو چکی ہیں۔ وفیات مشاہیر پاکستان، وفیات اعیان پاکستان، خفتگان کراچی اور خفتگان خاک لاہور۔

اب اس موضوع پر محترم ڈاکٹر محمد منیر احمد صاحب ایم بی بی ایس ماہر نفسیات نے 1947ء تا 2004ء وفات یافتہ مشاہیر پاکستان کا مختصر تعارف اور ان کی تاریخ ہائے وفات پر مشتمل کتاب تحریر کی ہے۔ جس میں ہر شعبہ ہائے زندگی کے تقریباً دس ہزار افراد کا تعارف موجود ہے۔ اس میں روحانی بزرگ، علماء، مبلغ، محقق، دانشور، شعراء، ادیب، مترجم، سیاستدان اور سائنسدان شامل ہیں۔

آپ نے باوجود سرکاری ملازمت کے انتہائی محنت، خلوص اور غیر جانبداری سے اس کام کو مکمل کیا ہے اور ہر قسم کے تعصب، فرقہ یا مذہب سے بالاتر ہو کر اس گلدستہ کو سجایا ہے۔

قبل ازیں لکھی جانے والی کتب میں سے کئی غلطیوں کی نشاندہی بھی کی ہے۔ اس سے قبل ڈاکٹر صاحب کئی کتب لکھ چکے ہیں جن میں ''خفتگان خاک گجرات'' بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اس کتاب میں کئی نامور احمدیوں کا ذکر بھی ہے۔ چند شخصیات کا تعارف درج ذیل ہے۔ (اگر اس کتاب میں بعض غلطیاں نہ ہوتیں تو یہ زیادہ مفید ہو سکتی تھی۔)

احمد، ایم ایم (مرزا مظفر احمد)

ماہر اقتصادیات۔ مشیر مالیات صدر پاکستان (ایوب و یحییٰ)۔

سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری مغربی پاکستان۔ سابق سیکرٹری وزارت خزانہ حکومت پاکستان۔ سابق ڈپٹی چیئرمین منصوبہ بندی کمیشن پاکستان۔

1971ء کا بجٹ پیش کیا۔

سابق آئی سی ایس (ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ و میانوالی)۔

سابق کنسلٹنٹ ورلڈ بنک، امیر جماعت احمدیہ امریکہ

پوتا: مرزا غلام احمد قادیانی
ولدیت: مرزا بشیر احمد
ولادت: 1905ء (درست: 1913ء)
وفات: 23 جولائی 2002ء میری لینڈ واشنگٹن
مآخذ: روزنامہ ڈان، اسلام آباد 24 جولائی 2002
(ص 101)

اختر حسین ملک، لیفٹیننٹ جنرل

پاک فوج کے اعلیٰ افسر، جنگ ستمبر 1965ء کے ہیرو۔ فاتح چھمب جوڑیاں۔ 'شیر پاکستان'

اعزازات: ستارہ قائداعظم۔ ہلال جرأت
برادر بزرگ: لیفٹیننٹ جنرل عبدالعلی ملک
ولادت: 1916ء موضع پنڈوری ضلع اٹک
وفات: (ٹریفک حادثہ) 22 اگست 1969ء ترکی
تدفین: ربوہ ضلع جھنگ
مآخذ: امروز لاہور 25 اگست 1969ء، پاکستان ٹائمز
(ص 115)

بشیر الدین محمود احمد، مرزا

سربراہ احمدیہ جماعت (1914ء تا وفات)۔ قادیانیت کے عالمی مبلغ مرزا غلام احمد قادیانی کے صاحبزادے اور دوسرے جانشین، بانی احمدیہ مرکز ربوہ

کتب: تفسیر کبیر، تفسیر صغیر
اسلام میں اختلافات کا آغاز
حق الیقین فی ردھفوات المنافقین
ولادت: 12 جنوری 1889ء قادیان، گورداسپور
وفات: 8 نومبر 1965ء
تدفین: بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ
مآخذ: پاکستان کے تیس سال، پاکستان ٹائمز
(ص 204)

ثاقب زیروی (محمد صدیق)

معروف اردو شاعر، ادیب، صحافی، دانشور، ماہر تعلیم، بانی مدیر ہفت روزہ لاہور، نصف صدی یہ رسالہ شائع کرتے رہے۔

شعری کتب: شہاب ثاقب۔ ماہ کامل۔ دور خسروی
نثری کتب: اس بازار میں
ولدیت: حکیم اللہ بخش
ولادت: اکتوبر 1918ء ماہی والا ضلع قصور
وفات: 13 جنوری 2002ء لاہور
تدفین: ربوہ ضلع جھنگ
مآخذ: ن۔ و۔ لاہور 14۔ جنوری 2002ء، ک م
(ص 226)

طاہر احمد، مرزا

جماعت احمدیہ کے چوتھے سربراہ (1982ء تا وفات)۔ صدر مجلس انصار اللہ (1979ء تا 1982ء) نائب صدر و صدر مجلس خدام الاحمدیہ (1960ء تا 1969ء)۔ سابق سربراہ (درست: ڈائریکٹر) فضل عمر فاؤنڈیشن

کتب: مذہب کے نام پر خون
مودودی اسلام
ولدیت: مرزا بشیر الدین محمود احمد
ولادت: 18 دسمبر 1928ء
وفات: 19 اپریل 2003ء لندن
تدفین: لندن
مآخذ: ن۔ و۔ راولپنڈی 20 اپریل 2003ء
(ص 439)

ناصر احمد، مرزا

احمدی جماعت کے تیسرے سربراہ (نومبر 1965ء تا وفات)۔ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور و ربوہ (1939ء تا 1944ء)، صدر صدر انجمن احمدیہ (1955ء)۔ بانی فضل عمر فاؤنڈیشن

ولدیت: مرزا بشیر الدین محمود احمد
ولادت: 16 نومبر 1909ء قادیان
وفات: 8 اور 9 جون 1982ء کی درمیانی شب پونے ایک بجے۔ اسلام آباد
تدفین: ربوہ ضلع جھنگ
مآخذ: ماہنامہ خالد ربوہ ناصر احمد نمبر
(ص 870)

نصرت جہاں بیگم

زوجہ: حضرت مرزا غلام احمد قادیانی
والدہ: مرزا بشیر الدین محمود احمد
وفات: 21 اپریل 1952ء
تدفین: ربوہ ضلع جھنگ
مآخذ: معلومات از سید خلیل احمد پیرزادہ (گولیکی)
(ص 890)

(مرسلہ: سید خلیل احمد پیرزادہ صاحب)

جنگی اسلحہ

شام کے ایک محقق اور موجد حسن الرماہ (Hasan Al-Rammah) نے ملٹری ٹیکنالوجی پر ایک شاندار کتاب 1280ء میں تصنیف کی جس میں راکٹ کا ڈایاگرام دیا گیا تھا۔ اس راکٹ کا ماڈل امریکہ کے نیشنل ایئر اینڈ سپیس میوزیم (Air & Space Museum) واشنگٹن میں موجود ہے۔ مذکورہ کتاب میں گن پاؤڈر بنانے کے اجزائے ترکیبی بھی دیے گئے ہیں۔ الرازی نے اس کے لیے پوٹاشیم نائٹریٹ تجویز کیا تھا۔ ابن بیطار نے 1240 میں گن پاؤڈر کا ذکر اپنی کتاب میں کیا۔ صلیبی جنگوں کے دوران گن پاؤڈر فسطاط (مصر) میں بنایا گیا تھا۔ پیرس کی لائبریری اور استنبول کے ایا صوفیہ کتب خانے میں ایسے عربی مخطوطات محفوظ ہیں جن میں توپ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اندلس میں 1248ء میں شہر کے دفاع کے لیے توپیں استعمال کی گئی تھیں۔ اسی طرح غرناطہ کے دفاع کے لیے بھی 1319ء میں توپوں کو استعمال کیا گیا تھا۔ جب ترکی کے سلطان عثمان کی فوج نے 1453ء میں استنبول کو فتح کیا تو اس نے دیو قامت توپ استعمال کی تھی جس کا 400 کلوگرام کا بھاری گولہ 2.4 کلومیٹر دور سے دشمن پر پھینکا جاتا تھا۔ اس نے ایک بڑے اطالوی جہاز کو دو ٹکڑے کر دیا تھا۔ اس توپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے 70 بیلوں اور ایک ہزار سپاہیوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ یاد رہے کہ ایڈمرل کا لفظ امیر البحر سے بنا ہے۔

میر فتح اللہ خاں کو بارود ایجاد کرنے کا افتخار حاصل ہے۔ یوروپین محقق راجر بیکن نے بارود بنانے کا طریقہ عربی کتابوں کے لاطینی تراجم سے سیکھا تھا۔ ترکی کے سلطان محمد الثانی کو جنگی اسلحہ بنانے کا بہت شوق تھا۔ اس کے ایک قابل انجینئر مصلح الدین نے ایک حیرت انگیز توپ بنائی تھی جس کا وزن اٹھارہ ٹن تھا، اس کی لمبائی بیس فٹ تھی اور اس میں 150 پاؤنڈ کا گولہ جاتا تھا۔ یہ توپ اس وقت لندن ٹاور میوزیم میں موجود ہے۔ اس کو استنبول کے محاصرے کے دوران سلطان کی فوجوں نے استعمال کیا تھا۔ ملکہ وکٹوریہ کی درخواست پر سلطان عبدالعزیز نے یہ توپ 1868ء میں لندن بھجوائی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69113 میں چوہدری نصر اللہ خان

ولد چوہدری فضل احمد قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 370/B.T.T.D.A ضلع لیہ اندازاً مالیتی 750000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 16000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نبی احمد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد ہنجراء

مسل نمبر 69114 میں مبشر حفیظ

ولد چوہدری ضیاء اللہ (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 ایکڑ واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی 6600000/- روپے کا 2/7 حصہ (2) پلاٹ پونے اٹھارہ مرلہ بمعہ دو دکان 9 مرلہ واقع بھلوال مالیتی 2000000/- روپے (3) گاڑیاں 3 عدد مالیتی 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 69115 میں ایاز احمد ملک

ولد اشتیاق احمد ملک (مرحوم) قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ملک ولد اشتیاق احمد ملک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 جبار احمد ملک ولد اشتیاق احمد ملک (مرحوم)

مسل نمبر 69116 میں شیخ عثمان رسول

ولد شیخ فیاض رسول بابر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عثمان رسول۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض رسول بابر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ہاشم رسول ولد فیاض رسول بابر

مسل نمبر 69117 میں مرزا محمد اسماعیل

ولد مرزا مبشر تنویر طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی وصیت نمبر 47825

مسل نمبر 69118 میں سارہ ھما

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ ھما۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 41473۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد جاوید وصیت نمبر 47825

مسل نمبر 69119 میں نجم الثاقب

ولد شیخ محمد امین قوم شیخ پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجم الثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 26747 گواہ شد نمبر 2 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076

مسل نمبر 69120 میں طارق علی پاشا

ولد نسیم احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 33200/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق علی پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاطف سجاد وصیت نمبر 45100۔ گواہ شد نمبر 2 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076

مسل نمبر 69121 میں عنایت اللہ

ولد برکت علی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 69122 میں عمران احمد عباس

ولد عباس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد عباس۔ گواہ شد نمبر 1 کمال ناصر ولد ناصر احمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69123 میں خالد احمد مجاہد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد مجاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ کاشف وصیت نمبر 41657۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69124 میں ماجد احمد

ولد طارق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کمال ناصر ولد ناصر احمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69125 میں مبارک احمد

ولد طارق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کمال ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 69126 میں راشد احمد

ولد عباس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69127 میں رضیہ سعید

زوجہ محمد سعید قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 66 گرام مالیتی -/81000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 69128 میں طاہر محمود لودھی

ولد فضل کریم لودھی قوم لودھی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیری کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود لودھی۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد لودھی ولد فضل کریم لودھی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد الیاس ولد نور محمد ایاز

مسل نمبر 69129 میں عبدالمجید ضیاء

ولد چوہدری اللہ لوک آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عطاء اللہ ولد مرزا سلام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 69130 میں نعمت اللہ باجوہ

ولد چوہدری محمد طفیل باجوہ قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلک ناز آرکیڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد باجوہ ولد نعمت اللہ باجوہ

مسل نمبر 69131 میں سید ذیشان حیدر

ولد ناصر محمود تنویر قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ذیشان حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 شہریار خالد وصیت نمبر 51211۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد وصیت نمبر 45604

مسل نمبر 69132 میں ذیشان احمد جاوید

ولد محمد عارف جاوید قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A ٹاؤن شپ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف جاوید وصیت نمبر 36722

مسل نمبر 69133 میں محمد فاتح

ولد رفیق احمد طیب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد مظفر وصیت نمبر 51213 گواہ شد نمبر 2 شہریار خالد وصیت نمبر 51211

مسل نمبر 69134 میں حافظ فیض احمد فیض

ولد ڈاکٹر عبدالرحیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ فیض احمد فیض۔ گواہ شد نمبر 1 معیز الدین احمد وصیت نمبر 35422۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالرحیم وصیت نمبر 23211

مسل نمبر 69135 میں شاہدہ سلام

زوجہ مرزا عبدالسلام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) از ترکہ والدین نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ سلام۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبداللطیف ولد مرزا عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر 69136 میں مقصودہ بیگم

زوجہ مبشر احمد نسیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 45 گز واقع بسم اللہ کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرافع ولد مبشر احمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد گیانی محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 69137 میں نادیہ ثمینہ عنبر

بنت مبشر احمد نسیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ثمینہ عنبر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام قریشی ولد گیانی محمد صدیق قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع

مسل نمبر 69138 میں عبدالرافع

ولد مبشر احمد نسیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرافع۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد گیانی محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 69139 میں مظفر احمد

ولد خواجہ خلیل احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 64 مربع گز غیر ٹرانسفر شدہ (زیر مقدمہ عدالت) اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد بھنڈاری ولد شیخ امجد علی بھنڈاری

مسل نمبر 69140 میں سعیدہ بیگم

زوجہ شیخ مبشر احمد بھنڈاری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبشر احمد بھنڈاری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری ولد شیخ مبشر احمد بھنڈاری

مسل نمبر 69141 میں عابدہ تبسم

زوجہ شیخ طارق احمد کاشف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/16000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد کاشف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051

مسل نمبر 69142 میں اشفاق احمد

ولد عصمت اللہ (مرحوم) قوم چدھڑ پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 25736۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد اٹھوال ولد گلزار احمد اٹھوال

مسل نمبر 69143 میں راشد احمد

ولد مبارک احمد سامی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی ولد حنیف احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور علی وصیت نمبر 55492

مسل نمبر 69144 میں رخسانہ افضل

زوجہ افضل محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ۔ رخسانہ افضل۔گواہ شد نمبر1 افضل محمود بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 50627 گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 69145 میں نیئرہ منور

بنت منور احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نیئرہ منور۔گواہ شد نمبر1 منور احمد طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 20930۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ارشاد وصیت نمبر 11674

مسل نمبر 69146 میں میمونہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور -/164-850 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/143300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ میمونہ اشتیاق۔گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی وصیت نمبر 48853۔گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45475

مسل نمبر 69147 میں عائشہ صدیقہ

بنت سید سرفراز احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر1 سید سرفراز احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سید یاسر احمد شاہ وصیت نمبر 32731

مسل نمبر 69148 میں مسعود احمد درد

ولد غلام محمد نصیر قوم راجپوت چوہان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحیدر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 70 گز مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 240 گز واقع گلشن مہران مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسعود احمد درد۔گواہ شد نمبر1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138۔گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 69149 میں سید عبدالحفیظ رضوی

ولد سید عبدالمومن رضوی (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عبدالحفیظ رضوی۔گواہ شد نمبر1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 49913

مسل نمبر 69150 میں مرزا قیصر منصور

ولد مرزا منظور مغل قوم مرزا پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) C.N.G سٹیشن میں 25% حصہ مالیتی -/7000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا قیصر منصور۔ گواہ شد نمبر1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 نورالاسلام ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 69151 میں پروین عامر

زوجہ عامر احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ پروین عامر۔گواہ شد نمبر1 رفاقت اللہ خان والد موصیہ وصیت نمبر 23093 گواہ شد نمبر 2 عامر احمد وڑائچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 69152 میں آمنہ جمیل

بنت محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ جمیل۔گواہ شد نمبر1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔گواہ شد نمبر 2 بشیرالدین وصیت نمبر 21919

مسل نمبر 69153 میں سید ناصر احمد شاہ

ولد سید حبیب شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید ناصر احمد شاہ گواہ شد نمبر1 عارف منور وصیت نمبر 50907 گواہ شد نمبر 2 شاہد علی وصیت نمبر 47577

مسل نمبر 69154 میں مدثر زبیر

ولد زبیر احمد (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ گلشن اقبال شرقی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر زبیر گواہ شد نمبر1 عارف منور وصیت نمبر 50907 گواہ شد نمبر 2 شاہد علی وصیت نمبر 47577

مسل نمبر 69155 میں عثمان شہزاد

ولد محمد نعمان صدیقی (مرحوم) قوم بہاری صدیقی پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ گلشن اقبال شرقی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عارف منور وصیت نمبر 50907 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد رفاقت وصیت نمبر 29491

مسل نمبر 69156 میں نذیراں انور

زوجہ محمد انور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1997ء ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 40 مربع گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں انور۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی وصیت نمبر 50903۔ گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

مسل نمبر 69157 میں ثمرہ انور

بنت محمد انور قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1997ء ساکن کشمیر کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ انور گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی وصیت نمبر 50903 گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

مسل نمبر 69158 میں نوید احمد

ولد نواب الدین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا حصہ (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع ربوہ (نزد نئی جلسہ گاہ) کا حصہ۔ اس جائیداد میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ (3) دوکان واقع ماڈل کالونی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 69159 میں طیبہ کاشف

زوجہ سید کاشف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 138.75 گرام مالیتی -/152138 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 سید کاشف احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 35194۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

متحدہ ہندوستان اولمپکس اور ہاکی چمپئن شپ

اولمپکس کے حوالے سے اگر برصغیر کا تذکرہ ہوتا ہے تو ذہنوں میں فقط ایک کھیل کا نام ابھرتا ہے اور اس کھیل کا نام ہاکی ہے۔ جس میں برصغیر نے 44 برس تک اپنی فتح کے جھنڈے لہرائے رکھے۔ لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اولمپکس، ہاکی اور برصغیر کی اس تابندہ روایت کا 26 مئی کی تاریخ سے بھی ایک گہرا تعلق ہے کہ 1928ء میں اسی تاریخ کو ہندوستان نے ہالینڈ کی ٹیم کو فائنل میں شکست دے کر پہلی مرتبہ طلائی تمغہ جیتا تھا۔

اولمپک کھیلوں میں ہاکی کو پہلی مرتبہ 1908ء کے لندن اولمپکس میں شامل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 1912ء میں ہاکی اولمپکس میں شامل نہیں کیا گیا۔ 1916ء میں پہلی جنگ عظیم کے باعث اولمپک کھیل منعقد نہیں ہوسکے۔ 1920ء کے اینٹورپ اولمپکس میں ہاکی ایک مرتبہ شامل کی گئی لیکن 1924ء کے پیرس اولمپکس میں اس کھیل کو ایک مرتبہ پھر نظر انداز کر دیا گیا۔ چنانچہ اس کھیل کو تحفظ دینے کے خیال کے پیش نظر 7 جنوری 1924ء کو پیرس میں ''فیڈ ریشن انٹرنیشنل ڈی ہاکی'' کا قیام عمل میں آیا۔ جس کے بعد اب تک ہر اولمپکس میں ہاکی کا کھیل جزو لازمی بن چکا ہے۔

1928ء کے اولمپک کھیلوں میں جو ہالینڈ کے صدر مقام ایمسٹر ڈیم میں منعقد ہوئے۔ ہندوستان نے بھی اپنی ہاکی کی ٹیم روانہ کی۔ جس کے کپتان جے پال سنگھ تھے۔ حیرت کی بات یہ تھی کہ جب یہ ٹیم 10 مارچ 1928ء کو قیصر ہند نامی بحری جہاز کے ذریعے اپنے سفر پر روانہ ہوئی تو اسے الوداع کہنے کے لئے فقط 3 اصحاب موجود تھے۔ جن میں ایک انڈین ہاکی فیڈ ریشن کے صدر، دوسرے اس فیڈ ریشن کے نائب صدر اور تیسرے اخبار ''ٹائم'' کے نمائندے تھے۔ اس ٹیم کے دیگر ارکان کے نام یہ تھے۔ پینی جر (نائب کپتان) ایس ایم یوسف، رچرڈ جے ایلن، مائیکل روک، ایزلی ہیمنڈ، ریکس نورس، ولیم کلن، خیر سنگھ، شوکت علی، فیروز خان، میورس، گیٹلے، جارج مارٹن، فریڈرک سی مین، اے بی روسر اور دھیان چند۔

1928ء کے اولمپکس میں بقیہ کھیل تو جولائی کے مہینے میں منعقد ہوئے۔ لیکن بعض وجوہات کی بنا پر ہاکی کا ٹورنامنٹ مئی کے مہینے میں ہونا طے پایا اور 17 مئی 1928ء کی تاریخ اس حوالے سے ایک یادگار تاریخ بن گئی کہ اس دن ہندوستان کی ٹیم نے جے پال سنگھ کی قیادت میں اولمپکس ہاکی کے پہلے مقابلے میں حصہ لیا اور اس مقابلے میں آسٹریا کی ٹیم کو 6۔ صفر سے شکست دے دی۔ پھر تو پے در پے فتوحات کا ایسا سلسلہ شروع ہوا کہ یہ ٹیم بغیر کوئی گول کھائے ہوئے فائنل میں پہنچ گئی۔ جہاں اس کا مقابلہ میزبان ملک ہالینڈ کی ٹیم سے تھا۔ یہ تاریخی میچ 26 مئی 1928ء کو کھیلا گیا۔

اس میچ میں بظاہر خطرے کے آثار بہت کم تھے لیکن ہندوستانی ٹیم کے کئی کھلاڑی فٹ نہیں تھے۔ فیروز خان اور شوکت علی بیمار تھے، خیر سنگھ کا زانو زخمی تھا، خود کپتان جے پال سنگھ بھی اس میچ میں نہیں کھیل سکے، دھیان چند تیز بخار میں پھنک رہے تھے لیکن ان تمام مشکلات کے باوجود ہندوستان نے ہالینڈ کو 3 صفر سے شکست دے دی اور اولمپکس کی تاریخ میں ایک نئی تاریخ کا آغاز کیا جس کا سلسلہ 1960 تک جاری رہا۔ 1960ء میں ہندوستان کو پاکستان نے شکست دے کر یہ اعزاز حاصل ضرور کیا۔ لیکن پھر بھی یہ اعزاز برصغیر ہی میں رہا۔ 1964ء کے اولمپکس میں بھارت نے اور 1968ء کے اولمپکس میں ایک مرتبہ پھر پاکستان نے طلائی تمغہ جیتا۔ یوں 26 مئی 1928ء کو ہندوستان کی ہاکی ٹیم نے جو اعزاز حاصل کیا تھا وہ اعزاز 1972ء تک، یعنی 44 برس تک برصغیر ہی میں رہا۔

گو آج برصغیر ہاکی ٹیمیں، اولمپکس میں اپنا معیار برقرار نہیں رکھ سکی ہیں مگر پھر بھی یہی اعزاز بہت ہے کہ وہ اولمپکس میں 44 برس تک ہاکی کے چیمپیئن رہے ہیں۔

(بقیہ صفحہ 4)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔ تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(سورۃ الانبیاء:31)

علم موسمیات

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

قسم ہے موسلا دھار بارش والے آسمان کی اور روئیدگی اگانے والی زمین کی۔ یقیناً وہ ضرور ایک فیصلہ کن کلام ہے اور وہ ہرگز کوئی بیہودہ کلام نہیں۔

(سورۃ الطارق:12 تا 15)

حضور فرماتے ہیں:۔

غرض قرآن کریم نے ان تمام علوم کی طرف جو دنیا میں جاری ہیں اشارہ کیا ہے اور ان کے سیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور ان کا منبع بنایا ہے کہ فلاں فلاں جگہ سے تم ان علوم کو نکال سکتے ہو۔ پس جس قدر دنیوی علوم ہیں ان کا مآخذ قرآن کریم ہے۔

علوم دینیہ

حضور فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے دینی علوم کی نہریں بھی جاری کی ہیں اور درحقیقت یہی نہریں روحانی نقطہ نگاہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ قرآن کریم کا زیادہ تر دین سے ہی تعلق ہے۔

عالم روحانی کے سب سے بڑے سمندر تو محمد رسول اللہ ﷺ ہیں مگر ان سے آگے دنیا میں کئی قسم کی روحانی نہریں جاری ہوئیں۔ چنانچہ دیکھ لو ایک نہر شریعت کی چلی پھر اس نہر میں سے ایک حنفی نہر نکلی ایک شافعی نہر نکلی ...... (سیر روحانی ص 681 تا 704)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 7 مئی 2007ء کو ایوانِ ناصر میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے شام چھ بجے سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت تلاوت ونظم کے بعد محترم مبارک احمد صاحب طاہر قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز کی اہمیت وفرضیت اور حضور انور کے خطبہ جمعہ کے حوالے سے نمازوں میں قدم آگے بڑھانے کیلئے تلقین وعمل میں تیزی اور مداومت اختیار کرنے کی نصیحت کی۔ ان تقاریر کے بعد مکرم صدیق احمد صاحب منور منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ مجلس انصاراللہ مقامی کی طرف سے ہر ماہ مربیان کرام بلاک لیڈران اور زعماء پر مشتمل وفود محلہ جات میں جاتے ہیں اور ہر گھر سے تربیتی جائزہ وتلقین کیلئے رابطہ کرتے ہیں۔ جس میں خاص طور پر نماز، تلاوت، نماز جمعہ اور خطبہ جمعہ حضور انور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ سال 2006ء میں مجلس مقامی نے شعبہ تعلیم کے تحت مقابلہ مقالہ نویسی اور سالانہ علمی مقابلہ جات مجلس انصاراللہ پاکستان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ دوران سال 277 اجتماعی وقار عمل ہوئے۔ ایک مثالی وقار عمل بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں 300 انصار نے شرکت کی۔ 137 میڈیکل کیمپس لگائے گئے۔ جس کے ذریعہ سے 13 ہزار 828 مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔ عیدین اور دوسرے مواقع پر مستحقین میں 573 پیکٹس، 495 پارچہ جات کے علاوہ تین لاکھ تیس ہزار روپے سے زائد نقد رقم بھی بطور امداد تقسیم کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1619 انصار، نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے بعد محترم صدر مجلس نے اسناد تقسیم فرمائیں۔ مجلس دارالفتوح غربی نے اول مجلس ناصر آباد غربی نے دوم اور مجلس دارالعلوم جنوبی احد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب نگران ہیں گھر میں بڑے ہونے اور عہدیدار ہونے کے ناطہ سے بھی۔ اس لحاظ سے نماز کی پابندی کرنی اور کروانی ہماری ذمہ داری ہے۔ اس طرف بھرپور توجہ دیں۔ بعد ازاں مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے محترم مہمان خصوصی، مقررین، مدعووین خصوصی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اس تقریب میں تمام زعماء، مرکزی علمی و ورزشی مقابلہ جات میں شرکت کرنے والے انصار اور قائدین مجلس انصاراللہ پاکستان نے شرکت فرمائی۔ 200 سے زائد احباب شامل تھے۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام ختم ہوا۔ نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب ولد مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب آف بیلجیئم سر درد کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رفیع احمد صاحب رند معلم وقف جدید چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے دانیال احمد کا پیدائشی طور پر دایاں گردہ فیل ہے اور سوکھ کر تھیلی نما بنا ہوا ہے۔ اب اسے ہرنیا کی تکلیف بھی ہو گئی ہے جس کا آپریشن مورخہ 30 مئی کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم میرے بیٹے کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھے اور درازی عمر والا خادم دین بنائے۔ نیز یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم منور نصیر احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالسلام نوید صاحب آف شیزان انٹرنیشنل عرصہ دو سال سے جوڑوں کے درد کے مرض میں مبتلا ہیں۔ بیماری کافی پیچیدہ صورت حال اختیار کر چکی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے خالو مکرم بشیر احمد صاحب سنوری ڈیرہ اسماعیل خان واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ شدید چوٹ کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

فریج کی ناگوار بُو فریج کو خالی کرنے کے بعد لمبے عرصے کیلئے بند کر دیا جائے تو اس میں ناگوار سی بُو آنے لگتی ہے۔ خربوزے کی بو تو خاص طور پر دودھ اور پانی میں فوراً پڑ جاتی ہے۔ شیلف پر کاغذ کا ٹکڑا رکھ کر لکڑی کا ان جلا کوئلہ رکھنے سے ناگوار بُو نہیں آئے گی۔

خبریں

پاکستان میں دو کروڑ سے زائد لڑکیاں شادی کے خواب دیکھ رہی ہیں

عالمی ادارہ کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق پاکستان میں دو کروڑ سے زائد نوجوان لڑکیاں شادی کے خواب دیکھ رہی ہیں جبکہ 80 لاکھ سے زائد لڑکیوں کی شادی کی عمر گزر چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے ہر تیسرے گھر میں دو سے زائد لڑکیاں ہیں جبکہ ہر آٹھویں گھر میں لڑکیوں کی تعداد پانچ سے زائد ہے۔ والدین اپنی بچیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کی آس میں بوڑھے ہو رہے ہیں اور انہیں موزوں رشتے دستیاب نہیں۔ رپورٹ کے مطابق والدین اچھے پڑھے لکھے کھاتے پیتے لڑکے کے انتظار میں لڑکیوں کو گھر بٹھائے رکھنے پر مجبور ہیں۔ جب ان لڑکیوں کی عمر بڑھنے لگتی ہے اور 35 سال کی ہو جاتی ہے تو پھر وہ ان پڑھ اور عام رشتے بھی قبول کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ مستقبل میں شادی مزید گھمبیر مسئلہ بن سکتا ہے۔

ٹماٹر کینسر سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے

نئی تحقیق کے مطابق ٹماٹر کے کئی اجزا پروسٹیٹ کینسر سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں موجود کیمیائی اجزاء کینسر کے خطرے سے بچانے والے محرکات میں سے ہیں۔ ایک پورا ٹماٹر کھانا لائکوپین پر مشتمل گولیاں کھانے سے زیادہ مؤثر ہے۔

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان نیا تعمیر شدہ برقبہ دس مرلہ مین ساہیوال روڈ دارالشکر۔ فروخت کرنا مقصود ہے۔
خواہش مند افراد رابطہ فرمائیں۔ 0332-7059070

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 27 مئی 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

ضرورت ملازمین
پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی جو کہ دنیا کی معروف کمپنیوں کی پراڈکٹس انڈسٹریل لیب ر سائنٹفک ایکوپمنٹ فارماسیوٹیکل مشینری اور ائیر فلٹر کو سپلائی کرتی ہے اس کمپنی کو سیلز اور آفس سٹاف درکار ہے۔
1. **اکاؤنٹنٹ** (لاہور ہیڈ آفس کیلئے) خواہش مند کو پرائیویٹ لمیٹڈ کا مکمل حساب کتاب رکھنے کا تجربہ اور اہلیت ہو۔
2. **سیلز و سروس انجینئر:**۔ لیبارٹری اور سائنٹفک ایکوپمنٹ کی انسٹالیشن اور سروس کیلئے تجربہ کار افراد درکار ہیں فل ٹائم جاب کے علاوہ پارٹ ٹائم یا کنٹریکٹ پر کام کرنے والے بھی اپلائی کر سکتے ہیں۔
3. **سیلز ایگزیکٹو:** تعلیم FSc گریجوایٹ یا ڈپلومہ ہولڈر (کیمیکل یا الیکٹرانکس) سیلز کیلئے درکار ہیں محنتی اور دیانت دار ہونا ضروری ہے تجربہ لازمی نہیں البتہ اپنا موٹر سائیکل رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

خواہشمند لاہور، کراچی، اسلام آباد یا فیصل آباد کیلئے اپلائی کر سکتے ہیں۔
درج ذیل فون پر فوری رابطہ کریں یا بذریعہ ڈاک یا Email اپنی درخواست بمع کوائف بھجوا دیں۔
پوسٹ بکس نمبر 5154 لاہور۔ فون نمبر: 0300-8499070
Email:roshni@brain.net.pk

ربوہ میں طلوع وغروب 26 مئی

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:08

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

پرسکون ماحول / فل ائر کنڈیشنڈ / وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

We care Your Family get to gather
فوڈ فورٹ ریسٹورنٹ
Home Delivery Free
کھانے کا مزا۔ ذرا ہٹ کے
سٹائل اور ورائٹی
چائنیز، پاکستانی اور فاسٹ فوڈ کھانے متبادل لائٹ اور اے سی کا انتظام
مین اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک عقب سبزی منڈی ربوہ
Milk Shake
0300-8450555
047-6213623
Ice Cream

C.P.L 29-FD